www.KitaboSunnat.com

قاری اَبوبکر عاصم☆

شیخ الاسلام حافظ مقری اَبوعمرو عثمان الدانی رحمہ اللہ

اُمت ِمحمدیہ کے بے شمار خصائص اور خوبیاں ایسی ہیں جو دیگر اقوام واُمم میں کبھی موجود نہ تھیں۔ اس اُمت کی خصوصیات میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس اُمت کے بیٹوں نے اپنے دینی ورثے کو سیکھا اور اس کی حفاظت کیلئے کمرکس لی اور اس کی حفاظت و امانت کا وہ حق اَدا کیا جس کی مثال نہیں ملتی۔ خادمین قرآن و حدیث کی فہرست میں لاکھوں لوگوں کا نام موجود ہے۔ انہیں میں سے ایک علامہ دانی رحمہ اللہ بھی ہیں جو یقیناً آية من آيات الله تھے۔ اگر انہیں ہر فن کا بے تاج بادشاہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا۔ امام ذہبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب تذکرۃ الحفاظ میں جہاں جلیل القدر حفاظِ حدیث کا ذکر چھیڑا ہے ان میں امام دانی رحمہ اللہ کو بھی جگہ دی ہے۔ عمدہ اور خوبصورت تعریفی کلمات کے ساتھ امام دانی رحمہ اللہ کے علم اور عمل پر پختہ ہونے کا اقرار کیا ہے۔

نام ونسب

آپ کا نام عثمان بن سعید بن عثمان دانی، کنیت ابوعمرو اور لقب المقری ہے۔ [تذکرۃ الحفاظ: ۷۴۹۔ امام ذہبی]

اِبتدائی حالات

آپ قرطبہ کے رہنے والے، بلند پایہ حافظِ حدیث ہیں اور بنواُمیہ کی طرف نسبت ولاء کی وجہ سے اُموی کہلاتے ہیں۔

پیدائش

اِمام صاحب کے مطابق ان کی پیدائش ۳۷۱ھ میں اندلس کے ایک مردم خیز قصبے دانیہ میں ولایت بلنسیہ کی برلبِ دریا مشہور آبادی میں ہوئی۔

شہر دانیہ

شہرِ دانیہ کو جو امتیاز حاصل ہوا دیگر بہت سے شہروں کو نہیں مل سکا، کیونکہ اس عظیم شہر نے بہت سے عظیم ترین ماہرین قراءات کو جنم دیا۔ ان میں سے ایک ابوعثمان سعید بن سلیمان ہذلی (۴۲۱ھ/۱۰۳۰ء) تھے، جو اپنے علم وفضل اور قراءات نافع پر اپنی قدرت اور درک کے سبب نافع اندلس کے لقب سے ملقب تھے۔ انہوں نے علم قراءت أبو الحسن أنطاكي سے سیکھا اور اپنی وفات تک تعلیم وتدریس کے ذریعے اس عظیم فن کی اشاعت وفروغ کا فریضہ انجام دیا۔

امام دانی رحمہ اللہ اس عہد کے سب سے عظیم امام قراءات تھے جو اپنے زمانے میں ابن الصیرفی کہلاتے تھے کہ ان کی کسوٹی پر کھوٹا کھرا الگ ہوجاتا تھا۔

☆ مدرس المدرسة العالية تجوید القرآن، جامع مسجد لسوڑی والی، لاہور، فرزند ارجمند استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن جزری رحمہ اللہ نے ان کو امام، علامہ، حافظ، أستاذ الأستاذين اور شیخ المشائخ المقرئين کہا ہے۔

اِبتدائی تعلیم

۳۸۶ھ میں آپ نے پڑھنا شروع کیا۔

مشرق کا سفر

۳۹۷ھ میں طلب علم کیلئے بلادِ مشرق کے سفر پر روانہ ہوئے۔ راستے میں چار مہینے قیروان میں ٹھہرے۔

مصر کی طرف روانگی

اسی سال شوال میں مصر آئے اور ایک سال یہاں ٹھہرے۔

حجاز کا قیام

ایک سال حجاز میں اور اسی قدر دیگر مقامات پر قیام کیا۔

اُندلس کی طرف روانگی

حدیث وقراءات کی تکمیل کے بعد فریضۂ حج ادا کر کے ۳۹۹ھ میں اندلس واپس آ گئے۔

سرقسطہ میں قیام

۴۰۳ھ میں دوبارہ تحصیل علم کے لیے نکلے اور سرقسطہ میں سات سال قیام کیا۔

اپنے وطن واپسی

سرقسطہ میں سات سال قیام کرنے کے بعد آپ قرطبہ تشریف لے گئے اور ۴۱۷ھ میں دوبارہ اپنے وطن دانیہ تشریف لائے۔ آپ کے اپنے قول کے مطابق اس کے بعد میں نے کوئی سفر اختیار نہیں کیا اور گویا کہ آپ رحمہ اللہ مرتے دم تک یہیں کے ہوکر رہ گئے۔ [سیر أعلام النبلاء: ۸۰/۱۸]

علوم قرآن وحدیث کا حصول

امام موصوف نے علم حدیث، علم اسماء الرجال، علم قراءات، فقہ وتفسیر غرض تمام علوم میں نمایاں مقام حاصل کیا۔

- امام ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''آپ رحمہ اللہ نے مختلف روایات کے مطابق قرطبہ میں عبدالعزیز بن جعفر فارسی، ابوالحسن بن غلبون، خلف بن خاقان مصری، ابوالفتح فارس بن احمد وغیرہ سے قرآن پاک پڑھا اور حجاز، مصر، مغرب اور اندلس جیسے دور دراز ممالک میں جا کر اپنے سب سے بڑے شیخ ابومسلم کاتب احمد بن فارس عبقسي، عبدالرحمن بن عثمان قشيري، حاتم بن عبدالله بزاز، أحمد بن فتح بن رسان، عبدالرحمٰن بن عمر بن فاس مصری، ابوالحسن بن محمد قابسی اور دوسرے بہت سے لوگوں سے حدیث کا سماع کیا۔'' [تذكرة الحفاظ :۷۴۹]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ دانی رحمہ اللہ پر علماء کی شہادتیں

وقال المغامي: كان أبوعمرو الداني مجاب الدعوة، مالكي المذهب.

''مغامی کہتے ہیں کہ ابوعمرو مستجاب الدعوات تھے اور مذہباً مالکی تھے۔'' [معرفة القرآء الكبار:۴۰۸]

قال ابن بشكوال:

"كان أبوعمرو أحد الأئمة في علم القرآن ورواياته وتفسيره، ومعانيه وطرقه وإعرابه، وجمع في ذلك كله تواليف حسانا مفيدة، يطول تعدادها، وله معرفة بالحديث وطرقه وأسماء رجاله ونقلته، وكان حسن الخط، جيد الضبط من أهل الحفظ والذكاء والتفنن ديناً فاضلات ورعاً سنياً" [سير أعلام النبلاء:۱۸/۸۰]

''ابن بشکوال کہتے ہیں: ''ابوعمرو فن قراءات، ان کی مختلف روایات، ان کی تفسیر، معانی، طرق اور اعراب میں امامت کا درجہ رکھتے تھے۔ ان سب مضامین پر انہوں نے بہت اچھی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ آپ کو حدیث، اسانید اور اسماء الرجال میں بھی معرفت تامہ حاصل تھی۔ اعلیٰ درجہ کے خوش نویس تھے نیز حفظ، ذکاء اور علوم وفنون میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ آپ فاضل، ادیب، متقی، پرہیزگار اور سنت کے پابند تھے۔''

[معرفة القراء الكبار على الطبقات والأعصار:۴۰۸]

قال الإمام الذهبي:

إلى أبي عمرو المنتهى في تحرير علم القراءات وعلم المصاحف، مع البراعة في علم الحديث والتفسير والنحو وغير ذلك. [سير أعلام النبلاء:۱۸/۸۰]

''امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ علم قراءات کا ضبط ابوعمرو پر ختم تھا اور وہ نحو، تفسیر اور علوم الحدیث وغیرہ میں بھی کمال مہارت رکھتے تھے۔'' [ترجمة المؤلف في جامع البيان:۷]

الحافظ عبدالله بن محمد خليل رحمه الله قال بعض الشيوخ لم يكن فى عصره ولا بعد عصره بمدد أحد يضاهيه في حفظه و تحقيقه. [غاية النهاية في طبقات القراء]

''حافظ عبداللہ بن محمد بن خلیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بعض شیوخ نے علامہ دانی رحمہ اللہ کا ذکر کیا تو فرمایا حفظ اور تحقیق میں اُن کے زمانہ میں اور اُن کے بعد بھی اُن کے مثل کوئی نہ تھا۔''

وكان يقول ما رأيت شيئا إلا كتبته ولا كتبته إلا حفظته ولا حفظته فنسية.

''اور ان کا اپنا بیان ہے کہ میں کوئی چیز دیکھتا تو اُسے لکھ لیتا اور جسے لکھ لیتا اُسے یاد کر لیتا اور جسے یاد کر لیتا اُسے کبھی نہیں بھولتا۔'' [غاية النهاية فى طبقات القراء:۵۰۴]

علامہ دانی رحمہ اللہ سے جب آثار اور نصوص علماء سے متعلق مسئلہ پوچھا جاتا تو اُس کو تمام متعلقہ اسانید کے ساتھ بیان کرتے اور بغیر سند کوئی بات نہیں کہتے تھے۔ [إيضاح المقاصد شرح عقيلة أتراب القصائد:۲۵]

حمیدی کہتے ہیں: ابوعمرو بہت علم رکھنے والے محدث تھے اور قرآن حکیم پڑھانے میں سب سے فائق تھے۔

[تذكرة الحفاظ:۷۴۹]

حافظ ابومحمد بن عبداللہ حجری کہتے ہیں: ہمارے بعض شیوخ نے علامہ دانی رحمہ اللہ کا ذکر کیا تو فرمایا کہ حفظ اور تحقیق میں اُن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے زمانہ میں اور اُن کے بعد بھی ان کا مقابلہ کرنے والا کوئی نہ تھا۔[تذکرۃ الحفاظ:۷۴۹]

◉ محقق امام محمد بن محمد الجزری رحمہ اللہ:

”ومن نظر كتبة علم مقدار الرجل وما وهبه الله تعالىٰ فيه فسبحان الفتاح العليم ولا سيما كتاب جامع البيان فيما رواه في القراءات السبع وله كتاب التيسير المشهور ومنظومته الاقتصاد أرجوزة مجلد، وكتاب إيجاد البيان في قراءة ورش مجلد، وكتاب التلخيص في قراءة ورش أيضا مجلد لطيف، وكتاب المقنع مجلد في رسم المصحف، وكتاب المحكم في النقط مجلد وكتاب المحتوى في القراءات الشواذ مجلد وكتاب الأرجوزة في أصول السنة مجلد، وكتاب طبقات القراء في أربعة أسفار وهو عظيم في بابه لعلي أظفر بجميعه إن شاء الله تعالىٰ، وكتاب الوقف والابتداء وكتاب التمهيد لاختلاف قراءة نافع مجلد، وكتاب المفردات مجلد كبير، وكتاب الإمالات مجلد، وكتاب الراءآت لورش مجلد، وكتاب الفتن والملاحم، وكتاب مذاهب القراء في الهمزتين مجلد، وكتاب اختلافهم الياءات مجلد، وكتاب الإمالة مجلد، وكتاب شرح قصيدة الخاقاني في التجويد مجلد، وكتاب التحديد في الإتقان والتجويد مجلد، وغير ذلك وغالب ذلك رأيته وملكته.“

”میں (جزری رحمہ اللہ) کہتا ہوں کہ جو ان کی کتابوں پر نظر ڈالے گا اسے اُن (دانی رحمہ اللہ) کے علمی مرتبے اور اس ضمن میں ان پر اللہ تعالیٰ کی بخشش کا پتہ چل جائے گا (فسبحان الفتاح العليم) ان میں سے خاص طور پر ان کی کتاب جامع البیان جو انہوں نے قراءات سبعہ (سات قراءتوں) پر لکھی ہے، قابل ذکر ہے۔مشہور و معروف كتاب التيسير ان کی تصنیف ہے اس کے علاوہ ان کی تصنیفات میں ان کی مختصر منظوم کتاب ارجوزہ (ا) مجلد، كتاب إيجاد البيان في قراءة ورش مجلد ہیں۔كتاب التلخيص في قراءة ورش بھی ان کی ایک نفیس کتاب ہے۔اس کے علاوہ ان کی کتابیں كتاب المقنع مجلد رسم المصحف كتاب المحكم في النقط مجلد، کتاب المحتوي في القراءات الشواذ مجلد، كتاب الأرجوزة في أصول السنة مجلد، كتاب طبقات القراء في أربعة أسفار، ضخيم، حجم ان کی تصانیف ہیں۔خدا کرے کہ میں ساری کتابیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤں۔ إنشاء الله (امام جزری رحمہ اللہ) كتاب الوقف والابتداء، كتاب التمهيد لاختلاف قراءة نافع مجلد، كتاب المفردات، ضخيم كتاب، كتاب الإمالات (۲) مجلد، كتاب الراءآت لورش مجلد، كتاب الفتن والملاحم، كتاب مذاهب (ا)القراء في الهمزتين مجلد، كتاب اختلافهم في الياءات مجلد، كتاب الإماله مجلد، كتاب شرح قصيده الخاقاني في التجويد مجلد، كتاب التجويد في الاتقان والتجويد مجلد وغیرہ۔ان میں سے اکثر کتابیں میں نے دیکھی ہیں اور میرے پاس ہیں۔“

شیوخ امام دانی رحمہ اللہ

آپ کی کتاب المكتفى في الوقف والإبتداء کے محقق ڈاکٹر يوسف عبدالرحمن المرعسلي نے لکھا ہے کہ آپ نے درج ذیل شیوخ سے علم قراءات اور علم حدیث حاصل کیا۔

① الشيخ أبوبكر بن خليل ② الشيخ أبوبكر التجيبي

③ الشيخ أحمد بن الفتح بن الرسان ④ الشيخ أحمد بن فراس المكي العبقسي

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ الشيخ أحمد بن محمد بن عمر المصري الجزي
⑥ الشيخ أحمد بن محمد بن بدر القاضي ⑦ الشيخ علي حسن بن سليمان أنطاكي
⑧ الشيخ أبوبكر حاتم بن عبدالله البزار
⑨ الشيخ علي حسن بن محمد بن إبراهيم البغدادي
⑩ الشيخ خلف بن إبراهيم بن خاقان المصري الخاقاني
⑪ الشيخ خلف بن يحيیٰ
⑫ الشيخ أبوعثمان سعيد بن عثمان بن أبوسعيد القزاز
⑬ الشيخ أبوحسن طاهر بن عبدالمنعم بن غلبون الحلبي
⑭ الشيخ أبوالمطرف عبدالرحمن بن عثمان القشيري الزاهد
⑮ الشيخ أبومحمد عبدالرحمن بن عمر بن محمد المعدل النحاس
⑯ الشيخ أبومحمد عبدالرحمن بن عمر بن محمد المالكي
⑰ الشيخ أبوالقاسم عبدالعزيز بن جعفر بن خواستي الفارسي
⑱ الشيخ على عبدالله بن أبوعبدالرحمن المصاحفي
⑲ الشيخ عبدالوهاب بن منير بن حسن خشاب مصري
⑳ الشيخ علي عبدالله بن سلمة بن حزم اليحصبي الندلسي
㉑ الشيخ أبوالفتح فارس بن أحمد بن موسیٰ المحصي
㉒ الشيخ أبو مسلم محمد بن أحمد بن علي
㉓ الشيخ أبوعبدالله محمد بن خليفة
㉔ الشيخ محمد بن عبدالله بن أبوزمنين الفقيه الإبيري
㉕ الشيخ أبوالفرج محمد بن عبدالله النجاد
㉖ الشيخ على محمد بن عبدالواحد البغدادي
㉗ الشيخ أبوالفرج محمد بن يوسف بن محمد أموى الأندلسى قرطبي المعروف بالنجاد
㉘ الشيخ يونس بن عبدالله القاضي . رحمهم الله تعالیٰ

تلامذہ امام دانی رحمہ اللہ

① أبوالحسن بن الورش
② أبوإسحاق إبراهيم بن علي الفيسولي
③ أبوالقاسم أحمد بن عبدالملك بن موسیٰ بن أبوحمزه المرسي
④ أحمد بن عثمان بن سعيد (ولده)
⑤ أبوعبدالله أحمد بن محمد بن عبدالله بن عبدالرحمن بن عثمان خولاني

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑥ حسين بن على مبشر
⑦ خلف بن إبراهيم طليطلي
⑧ خلف بن محمد أنصاري
⑨ أبوالقاسم شيخ بن نمارة
⑩ عبدالحق بن أبومروان بن ثلج أندلسي
⑪ عبدالملك بن عبدالقدوس
⑫ أبوبكر عمران بن أحمد فصيح
⑬ أبوعبدالله محمد بن إبراهيم بن إلياس العمى
⑭ محمد بن أحمد بن مسعود داني
⑮ أبوعبدالله محمد بن عيسىٰ بن فرج تجيبي مغامي طليطلي
⑯ أبوبكر محمد بن مخرج
⑰ أبوعبدالله محمد بن يحيىٰ بن مراحم أنصاري خزرجي طليطلي
⑱ أبوداؤد بن سليمان بن نجاح أموي . مؤلف كتب كثيرة
⑲ أبوداؤد مخرج
⑳ أبوالحسن يحيىٰ بن إبراهيم بن أبوزيد الواني المرسي المعروف ابن بياز كتاب النبذ (هٰكذا فى التيسير)

آپ کی تصانیف

◉ امام ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

آپ ایک سوبیس (۱۲۰) کتابوں کے مصنف ہیں۔آپ نے تفسیر، معانی، طرق اور اعراب پر بہت اچھی کتابیں تصنیف فرمائیں۔اس کے علاوہ آپ نے قراءات، رسم، تجوید اور الوقف والابتداء وغیرہ پر بہت اعلیٰ پائے کی کتب لکھیں۔

'المکتفي' کے محقق ڈاکٹر یوسف عبدالرحمٰن نے آپ کی جن تصانیف کے نام ذکر کیے ہیں وہ یہ ہیں:

① 'اختلاف القراء' تین جلدوں میں ہے۔ بعض نے اس کا نام 'رسالة في اختلاف القراء' ذکر کیا ہے۔
② اختلاف القراء في الياءات ایک جلد ہے۔
③ الادغام الكبير في قراءة القرآن
④ الأرجوزة في أصول السنة
⑤ الإشاره بلطيف العبارة
⑥ الاقتصاد في رسم المصاحف
⑦ الاقتصاد في القراءات السبع
⑧ الاكتفاء في الوقف والابتداء
⑨ الإمالات
⑩ الإمالة
⑪ الاهتداء في الوقف الابتداء
⑫ إيجاد البيان في قراءة ورش عن نافع
⑬ الإيضاح في الهمزتين

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑭ البيان في عداي القرآن
⑮ التحديد في ضاعة الاتقان والتجويد
⑯ التقريب
⑰ التعريف في القراءات
⑱ التلخيص في قراءة ورش
⑲ التعريف في القراءات الشواذ
⑳ التهذيب في القراءات
㉑ التمهيد الاختلاف قراءة نافع
㉒ جامع البيان في عداي القرآن
㉓ التنبيه على النقط الشكل
㉔ الراءات الورش
㉕ التيسير في القراءات السبع
㉖ رسالة في رسم المصحف
㉗ ذيل المقنع في معرفة رسم المصاحف
㉘ شرح قصيدة الخاقاني في التجويد
㉙ رسالة الظاءات في القرآن الكريم
㉚ الفتح الإمامة أبوعمر بن العلاء
㉛ رسالة في خلاف القراء
㉜ الفتن الملاحم
㉝ رسالة في القراءات
㉞ الفتن
㉟ طبقات القراء أخبارهم
㊱ الفرق بين الضاد الظاء في كتاب الله
㊲ قراءة ابن كثير
㊳ إمالات الراء ات لورش
㊴ اللوامع في القراءات
㊵ المعتوى في القراءات الشواذ
㊶ المحكم في نقط المصاحف
㊷ مختصر مرسوم المصحف
㊸ مذاهب القراء في الهمزتين
㊹ مفردات القراء السبعة
㊺ مفردة يعقوب في القراءة
㊻ الموضح في الفتح الإمالة
㊼ الموضح في القراءة
㊽ الموضح المذاهب القراءة
㊾ النقط
㊿ ورود حرف الظاء خاصة في كتاب الله
(٥١) الوقف على كلابلى
(٥٢) الوقف التام
(٥٣) مسألة عن تأويل الاستثناء السعداء الأشقياء (٥٤) الياءات
(٥٥) تذكرة الحافظ تراجم القراء السبعة و اجتماعهم واتفاقهم في حروف الاختلاف
(٥٦) الأرجوزة المنبة علىٰ أسماء القراء الرواة أصول القراء
(٥٧) فهرسة شيوخه (ويقال لها أيضاً فوائد أبي عمرو الداني)
(٥٨) التنبيه على مذهب أبوعمر بن العلاء في الامامة الفتح بالعل
(٥٩) جامع البيان فى القراءت السبع طرقها المشهورة الغريبة
(٦٠) تبصره المبتدي و تذكرة المنتهى في القراءات
(٦١) رسالة في البيان مذهب أبويعقوب الأزرق
(٦٢) التلخيص الأصول قراءة نافع بن عبدالرحمن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۳ المقنع في معرفة رسم خطوط مصاحف أهل الأمصار نقطها

۶۴ المكتفى في الوقف والابتداء أيضا وقف التام الوقف الكافي الحسن في كتاب الله

تصانیف دانی رحمہ اللہ کی مقبولیت

امام ابوعمرو عثمان بن سعید دانی رحمہ اللہ کی تین مشہور کتابوں کو اللہ تعالیٰ نے یہ شرف عطاء کیا ہے کہ ان تینوں کتابوں کو امام شاطبی رحمہ اللہ نے نظم کیا اور وہ تقریباً پوری دنیا کے مدارس میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں۔

① آپ کی کتاب 'التیسیر' کو علامہ شاطبی رحمہ اللہ نے منظوم کیا۔ علامہ شاطبی رحمہ اللہ اس کو یوں بیان فرماتے ہیں:

وفي يسرها التيسير رمت اختصاره　　　فأجنت بعون الله منه مؤملا

''اور اس قصیدے کے آسان معانی میں، میں نے کتاب تیسیر کے اختصار کا ارادہ کیا۔ پس اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس قصیدے نے اس کتاب سے اپنی آرزو کا پھل حاصل کرلیا۔''

پھر لکھتے ہیں:

وألفافها زادت بنشر فوائد　　　فلفت حياء وجهها أن تفضلا

''اور اس قصیدے کے مضامین میں بہت سے ایسے ہیں جو علمی فوائد میں تیسیر پر بڑھ گئے۔ لیکن ان فوائد نے شرم کی وجہ سے اپنا چہرہ چھپایا ہوا ہے کہ کہیں اس قصیدے کو (تیسیر پر) فضیلت نہ دی جائے۔''

یعنی میں نے تیسیر کے مسائل کا اختصار تو کیا ہی ہے ضمناً اشارتی رنگ میں بہت سے علمی نکات بھی شامل کردیئے ہیں۔ اشارتی طرز بیان اس لیے کہ یہ قصیدہ تیسیر پر فضیلت حاصل نہیں کرنا چاہتا۔

وسميتها حرز الأماني تيمناً　　　ووجه التهاني فاهنه متقبلا

''میں نے برکت کے حصول کے لیے اس قصیدے کا نام حرز الامانی ووجہ التہانی رکھا۔ پس تو اس کو مبارکباد کہہ کیونکہ وہ مقبول ہے۔''

② 'عقیلة أتراب القصائد' مصاحف عثمانیہ کے رسم میں امام دانی رحمہ اللہ کی کتاب 'مقنع' کا اختصار ہے۔

③ 'ناظمة الزهر في علم الفواصل' اس میں بھی علامہ دانی رحمہ اللہ کی 'کتاب البيان في عد آي القرآن' کا اختصار ہے۔

علامہ دانی رحمہ اللہ کی تیسیر کے ساتھ علامہ جزری رحمہ اللہ نے تین قراء کی قراءات کا اضافہ کیا اور دس قراء کی قراءات کو ایک جگہ جمع کرکے اس کا نام 'تحبیر التیسیر' رکھا۔

جیسا کہ علامہ جزری رحمہ اللہ الدرة میں فرماتے ہیں:

كما هو في تحبير تيسير سبعها　　　فأسأل ربي أن يمن فتكملا

''جس طرح کہ سبعہ قراءات کی کتاب التیسیر کے تکملہ میں قراءت ثلاثہ کی کتاب تحبیر میں ہے، میں اپنے رب سے دعا کرتا ہوں کہ وہ احسان فرمائے کہ یہ قصیدہ مکمل ہو۔

یعنی یہ قراءاتِ ثلاثہ میں نے اپنی تصنیف 'تحبیر التیسیر' کے مطابق نظم کی ہیں۔ تحبیر التیسیر، علامہ جزری رحمہ اللہ کی وہ شہرہ آفاق تصنیف ہے جس میں موصوف نے قراءاتِ ثلاثہ کو نثر میں لکھا ہے اور ایک طرح سے یہ علامہ دانی رحمہ اللہ کی کتاب 'التیسیر' کا تکملہ ہے جو سبعہ قراءات پر نثر میں علامہ دانی رحمہ اللہ کی مشہور تصنیف ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستند مانی جاتی ہے۔اس طرز پر علامہ جزری رحمہ اللہ نے تین قراءتوں کو مرتب کیا اور کتاب کا مذکورہ نام تجویز کیا۔ تحبیر بمعنی تزیین، گویا جزری رحمہ اللہ کی کتاب سے دانی رحمہ اللہ کی تیسیر کو تزیین حاصل ہوئی۔اور نظم میں یہ کتاب 'الدرة المضیئة في القراءات الثلاث' تصنیف فرمائی یہ گویا شاطبیہ کا تکملہ ہے اور نظم کا قافیہ و وزن شاطبیہ ہی کا اختصار فرمایا ہے۔'تحبیر التیسیر' مدتوں سے مخطوط شکل میں چلی آ رہی تھی۔ الشیخ عبدالفتاح القاضي اور الشیخ محمد الصّادق قمحاوي کی تعلیق و تصحیح سے مزین ہو کر الحمد للہ مصر میں چھپ گئی ہے۔

[بحوالہ الدراري شرح الدرة المضیئة امام القراء حضرۃ قاری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ]

اسناد امام دانی رحمہ اللہ

امام دانی رحمہ اللہ کی اسناد کو پڑھنے سے پہلے ان چند سطور کو اچھی طرح پڑھ لیں۔

ہر روایت میں دو دو عنوان آئیں گے پہلا روایتی سند کا اور دوسرا تلاوتی کا۔سب سے پہلا نام علامہ دانی رحمہ اللہ کے شیخ کا ہوگا اور آخری نام امام کا ہوگا اور یہ بھی یاد رہے کہ امام کے شاگرد کو راوی اور راوی کے شاگرد کو طریق اور کسی کو طرق کہتے ہیں پس تلاوتی سند میں جو نام سب سے پہلا ہو اس کو دانی رحمہ اللہ کا شیخ سمجھیں اور جو نام راوی مثلاً سیدنا قالون رحمہ اللہ کے نام سے پہلے ہو اس کو اس روایت کا طریق تصور کریں گے۔

امام نافع رحمہ اللہ کی قراءۃ سند

قالون رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

اس روایت کو ہم سے احمد بن عمر بن جیزی نے بیان کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم سے محمد بن احمد بن منیر نے بیان کیا۔وہ کہتے ہیں کہ ہم سے عبداللہ بن عیسیٰ مدنی قرشی نے بیان کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم سے قالون نے نافع سے نقل کرکے بیان کیا۔

تلاوتی سند

میں نے اس روایت میں تمام قرآن اپنے شیخ ابوالفتح فارس بن احمد موسیٰ بن عمران حمصی سے پڑھا جو قراءۃ کے معلم تھے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں نے یہ روایت ابوالحسن عبدالباقی بن حسین معلم قراءۃ سے پڑھی اور انہوں نے کہا کہ میں نے اس میں پورا قرآن ابراہیم بن عمر معلم قراءۃ سے پڑھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے ابوالحسن احمد بن عثمان بن جعفر بن جویان معلم قراءۃ سے پڑھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے ابوبکر احمد بن محمد اشعث سے پڑھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے ابونشیط محمد بن ھارون معلم قراءۃ سے پڑھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے قالون سے پڑھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے نافع سے پڑھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورش رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

شیخ ابوعبداللہ احمد بن محفوظ رحمہ اللہ جو مصر کے قاضی تھے۔ شیخ احمد بن ابراہیم جامع، الشیخ ابوعمر بکر بن محمد بن شہاب۔ شیخ عبدالصمد بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ۔ سیدنا ورش رحمہ اللہ۔ امام نافع رحمہ اللہ۔

تلاوتی سند

شیخ ابوالقاسم خلف بن ابراہیم بن محمد بن خاقان رحمہ اللہ جو مصر میں قرآن کے معلم تھے۔ شيخ أبو جعفر أحمد بن أسامة تجيبي، شیخ اسماعیل بن عبداللہ نحاس رحمہ اللہ، شیخ ازرق ابویعقوب یوسف بن عمر بن یسار رحمہ اللہ، سیدنا ورش رحمہ اللہ، امام نافع رحمہ اللہ۔

امام ابن کثیر رحمہ اللہ کی قراءت کی سند

قنبل کی روایت

روایتی سند

شیخ ابومسلم محمد بن احمد بن علی بغدادی، شیخ القراء ابن مجاہد، سیدنا قنبل، سیدنا قواس ابوالحسین احمد بن محمد بن عوف، سیدنا ابوالاخریط وہب بن واضح، سیدنا اسماعیل بن عبداللہ قسط رحمہ اللہ، سیدنا شبل بن عباد اور معروف بن مشکان رحمہ اللہ، امام ابن کثیر رحمہ اللہ یعنی شبل اور معروف دونوں نے خود امام سے پڑھا ہے۔

تلاوتی سند

شیخ ابوالفتح فارس بن احمد حمص مقری رحمہ اللہ، شیخ ابواحمد سامری عبداللہ بن حسین بغدادی رحمہ اللہ، امام ابن مجاھد رحمہ اللہ، سیدنا قنبل رحمہ اللہ۔

بزی رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

شیخ محمد بن احمد کاتبی رحمہ اللہ، الشیخ احمد بن موسیٰ رحمہ اللہ، شیخ مفرج بن صدصی مکی رحمہ اللہ جو موذن اور بنی مخزوم کے مولی تھے۔ سیدنا احمد بن ابی بزہ یعنی بزی رحمہ اللہ، الشیخ اسماعیل عکرمہ بن سلیمان بن عامر رحمہ اللہ، الشیخ اسماعیل بن عبداللہ قسط رحمہ اللہ، امام ابن کثیر رحمہ اللہ۔ سیدنا بزی رحمہ اللہ نے اپنی سند اسی طرح بیان کی ہے یعنی اپنے اور امام کے درمیان دو واسطے بتائے ہیں۔

تلاوتی سند

شیخ ابوالقاسم عبدالعزیز بن جعفر بن محمد مقری فارسی رحمہ اللہ، شیخ ابوبکر محمد بن حسین نقاش رحمہ اللہ، شیخ ابوربیعہ محمد بن اسحاق ربعی رحمہ اللہ، سیدنا بزی رحمہ اللہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابوعمرو رحمہ اللہ کی قراءۃ کی سند

ابوعمر دوری رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

شیخ محمد بن احمد بن علی، شیخ ابوعیسیٰ محمد بن احمد بن قطن نمبرایک والے محمد بن احمد کہتے ہیں کہ ہم سے ابوعیسیٰ نے دوری کی روایت ۳۱۸ھ میں بیان کی۔ سیدنا ابوخلاد بن سلیمان بن خلاد، سیدنا ابوعمرو دوری رحمہ اللہ، سیدنا یزیدی رحمہ اللہ۔ امام ابوعمرو رحمہ اللہ۔

تلاوتی سند

شیخ عبدالعزیز بن جعفر بن محمد بن اسحاق بغدادی فارسی موصوف بطریق ابوعمرو دوری (یعنی عبدالعزیز فارسی دانی کے روایت دوری کے شیخ ہیں سوسی کی روایت کے نہیں) شیخ ابوطاہر بن عبدالواحد بن عمر بن ہشام مقری شیخ عبدالعزیز فارسی نے علامہ دانی رحمہ اللہ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے شیخ ابوطاہر بن عبدالواحد سے سیدنا دوری کی روایت میں بہت مرتبہ قرآن پڑھا جن کو میں شمار نہیں کرسکتا۔ سیدنا ابوبکر بن مجاہد موصوف، سیدنا ابوالزعراء عبدالرحمٰن بن عبدوس۔ سیدنا ابوعمرو دوری۔ سیدنا یزیدی۔ امام ابوعمرو رحمہ اللہ۔

ابوشعیب سوسی کی روایت

روایتی سند

خلف بن ابراہیم بن محمد مقری، ابومحمد بن حسن رشیق معدل، ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی (مشہور محدث) ابوشعیب سوسی یزیدی۔ ابوعمرو۔

تلاوتی سند

ابوالفتح فارس بن احمد مقری (دانی کہتے ہیں) کہ میں نے ان سے سوسی کی روایت میں پورا قرآن مثلین و متقاربین میں سے اوّل کے اظہار اورادغام دونوں کے ساتھ پڑھا ہے (ابواحمد سامری) عبداللہ بن حسین مقری، ابوعمران موسیٰ بن جریر نحوی، ابوشعیب سوسی یزیدی، ابوعمرو، ابوعمرو دانی فرماتے ہیں کہ ہمیں ادغام کے قواعد ان دو سندوں کے ذریعے پہنچے ہیں۔ اوّل محمد بن احمد، ابن مجاہد، ابوالزاعراء عبدالرحمٰن بن عبدوس، ابوعمرودوری، یزیدی، ابوعمرو۔ دوم دانی کے شیخ ابوالحسن، عبداللہ بن مبارک، جعفر بن سلیمان، ابوشعیب سوسی، یزیدی، ابوعمرو بن علاء۔

امام ابن عامر رحمہ اللہ کی قراءۃ کی سند

ابن ذکوان رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

محمد بن احمد، احمد بن موسیٰ، محمد بن یوسف ثعلبی، عبداللہ بن ذکوان، ایوب بن تمیم، یحییٰ بن حارث زماری، ابن عامر،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف فرماتے ہیں کہ اس روایت کی دوسری سند اس طرح ہے۔

تلاوتی سند

عبدالعزیز بن جعفر فارسی مقری، ابوبکر محمد بن حسن نقاش، ابوعبداللہ ہارون بن موسیٰ بن شریک اخفش۔ نقاش کہتے ہیں کہ میں نے اس روایت میں قرآن اخفش سے مشق سے پڑھا تھا۔ عبداللہ بن ذکوان۔

ہشام رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

محمد بن احمد، ابن مجاہد، حسن بن ابی مہران جمال، احمد بن یزید حلوانی، ہشام بن عمارۃ، عراک بن خالد مقری یحییٰ بن حارث زماری، عبداللہ بن عامر۔

تلاوتی سند

ابوالفتح (ابواحمد سامری) عبداللہ بن حسین مقری، محمد بن احمد بن عبدان مقری، حلوانی، ہشام بن عمارہ (واللہ اعلم)

امام عاصم رحمہ اللہ کی قراءۃ کی سند

ابوبکر کی روایت

روایتی سند

محمد بن احمد بن علی کاتب، ابن مجاہد، احمد بن ابراہیم بن عمرو کیسی، ابوعمرو، یحییٰ بن آدم، ابوبکر، عاصم۔

تلاوتی سند

ابوالفتح فارس احمد مقری، ابوالحسن عبدالباقی بن حسین مقری، ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن احمد مقری بغدادی، یوسف بن یعقوب واسطی، شعیب بن ایوب صیرفی، یحییٰ بن آدم، ابوبکر، عاصم۔

اسی روایت کی ایک اور تلاوتی سند

فارس بن حمد، عبداللہ بن حسین، احمد بن یوسف قافلانی، صیرفی، یحییٰ بن آدم، ابوبکر، عاصم۔

حفص رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

ابوالحسن طاہر بن غلبون مقری، ابوالحسن علی بن محمد بن صالح بن محمد ہاشمی ضریر جو بصرہ میں قراءت کے معلم تھے۔ ابوالعباس احمد بن سہل اشنانی، ابومحمد عبید بن صباح، حفص، عاصم۔

تلاوتی سند

ابوالحسن، ہاشمی، اشنانی،، عبید بن صباح، حفص، عاصم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام حمزہ رحمہ اللہ کی قراءۃ کی سند

خلف رحمہ اللہ کی روایت

روایتی سند

محمد بن احمد، ابن مجاہد، ادریس بن عبدالکریم، خلف، سلیم، حمزہ۔

تلاوتی سند

دانی رحمہ اللہ کے شیخ ابوالحسن طاہر بن غلبون، ابوالحسن محمد بن یوسف بن نہار حرتکی۔ ابن غلبون فرماتے ہیں کہ میں نے حرتکی سے بصرہ میں قران پڑھا۔ ابوالحسن احمد بن عثمان بن جعفر بن بویان، ادریس بن عبدالکریم، ابن بویان فرماتے ہیں کہ ابھی تک ادریس نے خلف کی اختیار کردہ دسویں قراءۃ پڑھنی شروع نہیں کی تھی کہ میں نے اس سے پہلے ہی اُن سے خلف کی وہ روایۃ پڑھ لی تھی جس کو انہوں نے سُلیم کے ذریعے حمزہ سے نقل کیا ہے۔ خلف۔ سلیم، حمزہ۔

خلاد کی روایت

روایتی سند

محمد بن احمد، احمد بن موسیٰ، یحییٰ بن ہارون مزوق، احمد بن یزید، حلوانی، خلاد، سلیم، حمزہ۔

تلاوتی سند

ابوالفتح ضریر، ابواحمد سامری، عبداللہ محمد حسین مقری، محمد بن احمد بن شنبوذ، ابوبکر محمد بن شاذان جوہری مقری، خلاد، سلیم، حمزہ۔

امام کسائی رحمہ اللہ کی قراءۃ کی سند

دوری کی روایت

روایتی سند

ابومحمد عبدالرحمٰن بن عمر بن محمد بن معدل، عبداللہ بن احمد، جعفر بن محمد بن اسد نصیبنی، ابوعمر دوری، کسائی۔

تلاوتی سند

دانی کے شیخ ابوالفتح، عبدالباقی بن حسین، محمد بن علی بن جلندی موصلی، جعفر بن محمد، ابوعمرو دوری، کسائی۔

ابوالحارث کی روایت

روایتی سند

محمد بن احمد، ابن مجاہد موصوف، محمد بن یحییٰ، ابوالحارث کسائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوتی سند

ابوالفتح فارس بن احمد، ابوالحسن عبدالباقی بن حسین مقری، زید بن علی، احمد بن حسن جو بطی سے مشہور ہیں۔ محمد بن یحییٰ کسائی صغیر، ابوالحارث، کسائی۔

آپ رحمہ اللہ کی وفات

شیخ الاسلام امام ابوعمرو الدانی رحمہ اللہ ۴۴۴ھ میں شوال کے وسط میں پیر کے روز دانیہ میں انتقال فرما گئے اور اسی روز عصر کے بعد دفن کیے گئے۔

حاکم دانیہ نے ان کے جنازے کی قیادت کی اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے جنازے کی متابعت کی۔ اس طرح ۴۴۴ھ کو دنیائے فانی کا علمی چراغ بجھ گیا اور عالم اسلام ایک عظیم محدث و مقری اور صاحب علم و فضل سے محروم ہو گیا۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَارْفَعْ دَرَجَاتَهُ فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ . آمین!

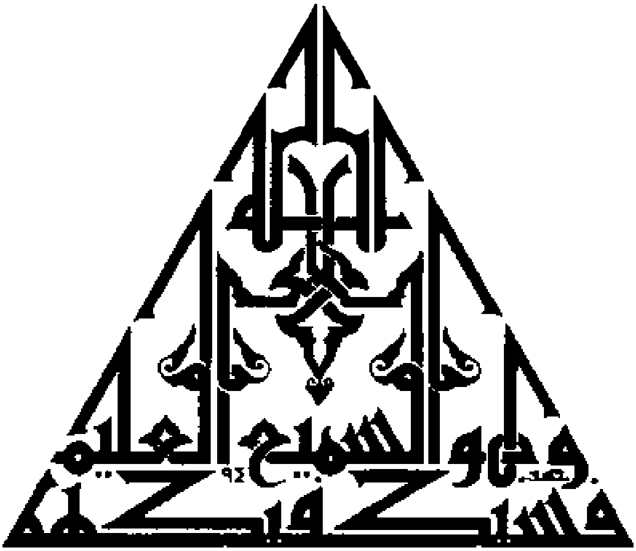

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ